آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

ستمبر ۲۰۰۹

سید انتظار حسین شاہ

دی۔ میزبانوں کا اصرار تھا کہ آپ یہاں مزید قیام فرمائیں۔ مگر پروگرام کے مطابق ہماری اگلی منزل ڈنمارک کے شہر کوپن ہیگن روانگی تھی۔ ڈاکٹر سیما خان فیملی، چوہدری افتخار فیملی اور دیگر پاکستان فیملیز سے اجازت لے کر بمشکل ہم ایک بجے دوپہر کوپن ہیگن کے لیے روانہ ہوئے۔

سویڈن کا آخری شہر مالمو (Malmo) اور کوپن ہیگن کے مابین 17 کلو میٹر سمندر پر بنایا گیا پل یورپی انجینئرنگ کا کارنامہ ہے۔ مالمو (Malmo) کی مسافت اوسلو سے اگرچہ یہاں سے سات آٹھ گھنٹہ کی ہے۔ مگر کئی جگہ حدر فتار نہ ہونے سے اوسلو سے مالموسویڈن کے آخری شہر کا یہ فاصلہ ہم نے چھ گھنٹہ میں طے کیا۔ یہاں تین پاکستانی فرینڈ فیملیز مشترکہ طور سے ہماری منتظر تھیں۔ جن میں لاہور کے جناب محمد نعیم، کھاریاں کے جناب شہزاد اور جناب غفار بمعہ فیملیز نے مشترکہ طور سے ہمارے لیے ڈنر تیار کر رکھا تھا۔ مالمو شہر خاموش پرسکون شہر ہے۔ یہاں تعلیمی مراکز، یونیورسٹیاں اور ایک وسیع وعریض خوبصورت مسجد بھی آباد ہے۔ جہاں مسلم مکتبہ فکر کے مسلمان اکٹھے ہو کر اکٹھی نماز اور نماز جمعہ ادا کرتے ہیں، محافل میلاد النبی بھی ہوتی رہتی ہیں۔ مسلم بچوں کے لیے تربیت کا بھی اہتمام ہے۔ ادھر ہمارے کوپن ہیگن فیملی فرینڈ چوہدری خالد اور ان کی فیملی انتظار کر رہی تھی۔ ہم نے یہاں شب قیام کرنا تھا اور ادھر مالمو فیملی فرینڈ کا اصرار تھا کہ یہاں قیام کیا جائے۔ ان سے وعدہ کیا کہ ہم واپسی پر آپ کے ہاں قیام کریں گے۔ مگر ہم واپسی پر وعدہ وفا نہ کر سکے۔ ہم شب ایک بجے 17 کلو میٹر طویل لمبا سمندر پر بنایا گیا پل کراس کر کے کوپن ہیگن پہنچے۔ چوہدری خالد جن کا تعلق کھاریاں پاکستان سے ہے، ان کی فیملی جاگ رہی تھی اور ہماری منتظر تھی۔ ہمارے لیے ڈنر بھی تیار تھا۔ چونکہ ہم ڈنر مالمو میں کر آئے تھے۔ لہٰذا چائے کی تواضع کے بعد ہم جلد ہی تھکاوٹ کے سبب سو گئے۔ چوہدری خالد صاحب کا گھر کوپن ہیگن کے نہایت پرسکون خوبصورت علاقہ میں واقع ہے۔ صبح ناشتہ کی میز پر پرتکلف ناشتہ، ٹیلی ویژن پر تلاوت کلام پاک نے ان کے گھر کو نورانی گھر میں تبدیل کیا ہوا تھا۔ ہماری اگلی منزل یہاں سے جرمن کا تاریخی شہر برلن تھا۔ یہاں سرکار شاہ زنجانی کے دیرینہ دوست جناب سید فرحت علی شیرازی، جناب حاجی محمد اقبال اور جناب حاجی ظہور احمد اور میرے برادران لاء کی فیملی ہماری منتظر تھی۔ ہمیں بمشکل چوہدری خالد صاحب اور ان کی فیملی نے محبت و پیار اور محفوظ سفر کی دعاؤں کے ساتھ رخصت کی اجازت دی۔ (جاری ہے)

خاندان زنجانیہ عالیہ کے لیے خوشخبری
بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ
شاہ زنجانی کے پوتے شہزادہ سید مصور علی زنجانی کی رسم منگنی

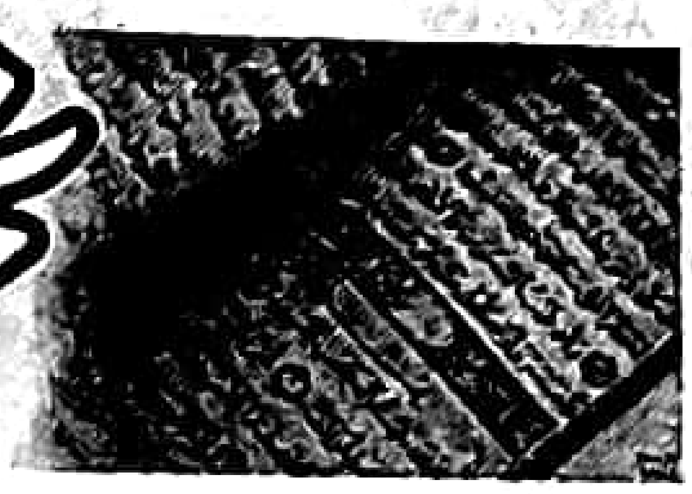
چیف ایڈیٹر آئینہ قسمت شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کے فرزند ارجمند شہزادہ سید مصور علی زنجانی کی شب برات کے مواقع پر اپنی کزن سے رسم منگنی ادا کی گئی۔ رسم منگنی کے موقع پر دعا کے بعد بزرگوں نے شہزادہ کو بہت دعائیں دیں۔ اس خوشی کے موقع پر پرتکلف دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں خاندان زنجانیہ اور سادات بخاری کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔ امکان غالب ہے کہ آئندہ سال 2010ء نوروز عالم افروز کے موقع پر شہزادہ سید مصور علی زنجانی رشتہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں گے۔

اس خوشی کے موقع پر انہیں ماہنامہ آئینہ قسمت کی اضافی ادارتی ذمہ داری بھی دی گئی ہیں۔ انہیں سب ایڈیٹر سے ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت بنا دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ جواں سال ایڈیٹر شہزادہ سید مصور علی زنجانی آپ کی بہتر سے بہتر روحانی خدمات انجام دے سکیں گے۔ انہیں قارئین آئینہ قسمت و زنجانی جنتری اپنے نیک مشوروں سے نوازیں۔ ہر اس تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا جو روحانی علوم کی فلاح کے لیے ہوگی۔

مینیجنگ ایڈیٹر شہزادہ سید محمد علی زنجانی
09-08-09

ازقلم: جاوید اقبال بدوملہی

تحفہ رمضان سورۃ اخلاص



ماہ اگست کے آخری عشرہ میں رمضان المبارک اپنے دامن میں بے انتہا رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کو لے کر آ رہا ہے۔ اس ماہ مقدس میں اہل ایمان پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار بخششوں، مغفرتوں اور بے پایاں عطاؤں اور نعمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے تحفہ خاص ہے جو شائقین ہیں اعمال میں کامیابی کے اکثر لوگ شکوہ کرتے ہیں ان کو کوئی خاص کامیابی نہیں ملتی مختلف قسم کے اعمال کر کے تھک جاتے ہیں لیکن کبھی کامیابی کی کرن نظر نہیں آتی۔ ان دوستوں کے لیے انتہائی سریع التاثیر عمل اس ماہ رمضان میں دے رہا ہوں۔ سبب اس کا یہ ہے کہ روزہ داران ایام میں خصوصی اہتمام کرتا ہے۔ عبادت کا، چھوٹے موٹے گناہوں سے بچنے کا، نماز پنجگانہ کے علاوہ نفول (نوافل) کی ادائیگی کا جس کے سبب ماہ رمضان میں روزہ دار (صائم) کی روحانی قوت تیز ہو جاتی ہے۔ صائم خدا کے اسرار رموز پر اطلاع چاہتا ہے اسی سبب قرآن نے روزہ دار کو ''صائح'' کہا ہے۔ جس کے معنی روحانی منازل طے کرنے والے کے ہیں۔ اس عمل کو رمضان کی پانچ تاریخ سے شروع کر کے **21** دن میں پورا کریں۔ اس طرح **21** یوم شب قدر کی رات پورے ہو جائیں گے۔ عامل کے لیے ضروری ہے وہ نماز پنجگانہ ادا کرے۔ دوران عمل گوشت بالکل استعمال نہیں کرنا، کھانا پینا، ہرصورت اپنے گھر کا استعمال کرے۔ عمل کے لیے اپنے لیے علیحدہ کمرے کا انتظا کرے جس میں سوائے اس کے کوئی اور نہ جائے۔ عمل کے لیے ایک ہی وقت مقرر کرے یعنی بعد از نماز عشاء دوران عمل احرام کی طرز کا سفید کپڑا خوشبو سے معطر ہو اور کمرہ میں دوران عمل بخور بھی دے۔ تمام عاملین سورۃ اخلاص کی اہمیت اور افادیت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ اس کا عامل ایک ہی عمل سے ہزاروں کام لے سکتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم○

اقسمت علیکَ یا عبدالصمد و انت یا عبدالقدوس بحق شلشلائیلُ قلقلائیلُ ایلو کا بین علیٰ سائر الملوک الطائعین و بحق قل ھو اللہ احد○ لَا اِلٰــہ اِلا ھو غیر۔ اللہ الصمد لم یولد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد اقسمت علیکم ایتھا الارواح الروحانیۃ الطاھرۃ الزکیۃ آن تقیلو اسئلک کاغر لفضۃ خالصۃ علی سکہ اُمیرنا ھذا بحق الاسماء الوحا العجل الساعۃ بارک اللہ فیکم و علیکم۔

اس عمل کو روزانہ **1001** مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔

عمل نمبر 2:

یہ عمل اپنی ایک الگ انفرادیت رکھتا ہے۔ نہایت ہی عجیب و غریب عمل اس کے عامل کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ حکومت و سلطنت بھی اس عامل کے آگے ہیچ ہیں اور تسخیر اکمل ہے۔ مؤکلات و جنات و آسیبات دیو پری وغیرہ مسخر ہوتے ہیں اور اطاعت فرمانبرداری کرتے ہیں اور علم سیمیا و کیمیا اور ریمیا بھی اس عمل کے آگے حقیقت نہیں رکھتے۔

ان دونوں اعمال میں مؤکلات کی آمد ہوتی ہے۔ ان سے ہم کلام اور نظارہ کے لیے اس عمل کی لوح مبارک بنا کر سامنے رکھ کر عمل کرتے ہیں۔ یقینی کامیابی ہوتی ہے اور اپنی روحانیت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔ بعد از عمل یہ لوح لاکھوں قسم کے کام دیتی ہے۔

طریقہ کار دونوں اعمال کا ایک جیسا ہے۔ لوازمات دونوں کے لیے ایک جیسے ہوتے ہیں۔ دونوں کی پڑھنے کی تعداد ایک جتنی مقرر ہے۔ اس دوسرے عمل میں **12** موکل حاضر ہو کر اطاعت کا دم بھرتے ہیں۔

عمل:

مِبُحَرَ لَانِ امحُرلا ھِلّاء مِسُب ○ دُحَا اوِلکُ ھلَ لکُیَ مُلَوَدٌ لو یمُلَوَدِ لِیَمُلَ دمُصَّلَا ھُلَلَا دُحَا ھُلّا وَہ ۃوٌ۔

ان اعمال کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ بغیر اجازت ہرگز نہ کریں۔

اجازت اور ضروری ہدایات کے لیے حضرت شاہ زنجانی سے رابطہ کریں۔



طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

ازتحریر: صوفی مشتاق احمد چشتی صابری

حضور سرکار دو عالم پیارے پیارے میٹھے میٹھے مدنی آقا ﷺ نے جس طرح روحانی بیماریوں کی چارہ گری فرمائی ہے۔ اسی طرح آپ ﷺ نے جسمانی بیماریوں اور امراض کے علاج بھی بیان فرمائے ہیں اور جسمانی بیماریوں کا رحمت عالم ﷺ نے دعا اور دوا سے فرمایا ہے۔

کھانا کھانے کے وقت شیطان سے حفاظت کا علاج: جو شخص یہ چاہے کہ کھانے کے وقت شیطان کے شر سے محفوظ رہے تو اس کو چاہیے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کھانا کھانا شروع کرے اور کھانا دائیں ہاتھ سے ہی پکڑے اور داہنے ہاتھ ہی سے کھائے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے جس کھانے پر اللہ تبارک وتعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا وہ کھانا شیطان کے لیے ہو جاتا ہے۔ یہ روایت حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔

مریض کے ساتھ کھانا: اگر اتفاق سے کسی مریض کے ساتھ کسی شخص کو کھانا پڑے تو اس کو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ اللہ کے نام اور اسی پر بھروسہ کر کے کھا رہا ہوں اس دعا کی برکت سے وہ شخص تمام امراض سے محفوظ و مامون رہے گا۔ انشاء اللہ۔

کھانے کے وقت چند دعائیں جو کہ ترجمہ لکھا گیا ہے تا کہ عام آدمی بھی پڑھ کر فائدہ اٹھا سکے۔ کھانا کھانے کے بعد یہ کہے اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور اس سے بہتر عطا فرما۔ اس طرح جب سیر ہو کر کھائے اور دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی کوئی چیز کھائے تو یہ دعا پڑھے کہ یا اللہ اس میں برکت فرما اور یہ ہم کو زیادہ عطا فرما۔ انشاء اللہ اس کھانے میں برکت ہوگی۔

کھانے میں برکت حاصل کرنا فقیہہ ابو اللیث نے حضرت حسنؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھانا درمیان سے نہ کھایا کرو کیونکہ کھانے کے درمیان برکت نازل ہوتی ہے۔ اس حدیث پاک کو حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباسؓ سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے۔

کھانے میں نمک کے فوائد اور علاج صاحب کبیر نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے علیؓ کھانا نمک کے ساتھ شروع کرنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے نمک ہمارے لیے ایک معدنی نعمت عطا فرمائی ہے۔ نمک میں اللہ تبارک وتعالیٰ ستر امراض اور بیماریوں کا علاج رکھا ہے اور ان میں چند امراض یہ ہیں۔ پیٹ کا درد، اپھارہ، بدہضمی، گیس، جنون، دانت کا درد، کوڑھ جزام، الرجی وغیرہ ہیں۔ بدہضمی کا علاج، ٹیک لگا کر یا گاؤ تکیہ لگا کر کھانا کھانے سے بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا کیونکہ تکیہ لگا کر یا کھڑے ہو کر کھانا کھانے یا کھڑا ہو کر پانی پینے اور سواری پر بیٹھ کر کھانا کھانے سے بدہضمی کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ بیٹھ کر کھانا کھانے سے اور پانی پینے سے ہضم ہو جاتا ہے اور تکبر بھی پاس نہیں پھٹکتا۔

تکبر اور غرور کا علاج: روایت ہے کہ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص دسترخوان پر سے گری ہوئی چیز اٹھا کر کھا لیتا ہے اس کو ہمیشہ رزق کی فراخی اور فراوانی میسر آ جاتی ہے اور غربت کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ کھانے کے وقت جب کوئی لقمہ یا ذرہ گر جائے تو اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لینا چاہیے۔ اس کا یہ فائدہ ہوگا کہ اس گرے ہوئے لقمہ یا ذرہ کو شیطان نہیں کھا سکتا۔ اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ یہ عمل تکبر اور غرور کا بہترین علاج بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے رزق کی بے ادبی ہونے سے بھی بچا رہے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص دسترخوان سے گری ہوئی چیز اٹھا کر کھا لیتا ہے تو وہ جنت کی حوروں کا حق مہر ادا کر رہا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس اور اس کی اولاد کو جذام، کوڑھ، برص اور پاگل پن سے محفوظ و مامون رکھے گا۔ انشاء اللہ

برکت حاصل کرنے کیلئے: روایت ہے میرے پیارے مدنی آقا ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ لوگو جمع ہو کر کھانا تناول کیا کرو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ سب سے بہتر کھانا وہ ہے جس میں بہت زیادہ ہاتھ ڈالے جائیں اور حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ کھانا اکٹھے کھانے میں شفا ہے اور اکیلے ہو کر کھانا کھانے کو آپ نے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا سرکارؐ نے کہ بہت برے ہیں وہ لوگ جو کہ اکیلے ہو کر کھانا کھائیں، اپنی لونڈیوں کو ماریں اور اپنی بخشش کو بند کریں اور ہاتھ سے نکاح کریں یعنی جلق زنی کریں۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیے۔ کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں رہتی۔ بعض کتب میں لکھا ہے کہ گرم کھانا کھانے سے معدہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے اور کئی امراض کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، مثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2009ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے ماہِ ستمبر 2009ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَ انْظُرُوْ نِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

مقابلہ زہرہ مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 10 ستمبر 18 بجکر 31 منٹ، مکمل نظر 11 ستمبر 12 بجکر 54 منٹ اور خاتمہ نظر 12 ستمبر 7 بجکر 17 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز محبت میں نفاق کسی کو مرتبہ سے گرانے کے لیے سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

قران شمس زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 16 ستمبر 19 بجکر 10 منٹ، مکمل نظر 17 ستمبر 23 بجکر 21 منٹ اور خاتمہ نظر 19 ستمبر 3 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ جدید قوائد کے مطابق یہ نظر سعد ہے۔ دو دشمنوں میں نفاق قائم کرنے کے لیے سورۃ لہب کے خالی البطن نقش کو ساعت زحل میں لکھ کر ساعت زحل میں ہی احاطہ قبور میں دفن کریں اور مقصد میں رسائی پائیں۔ غیر شرعی کاموں کے لیے ہرگز اجازت نہیں ہے۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

قران شمس عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 20 ستمبر 3 بجکر 19 منٹ، مکمل نظر 20 ستمبر 15 بجکر 5 منٹ اور خاتمہ نظر 21 ستمبر 2 بجکر 54 منٹ پر ہوگا۔ طلبہ، اساتذہ یا پرائز بانڈ کے نمبرز نکالنے والے دوست یا اکاؤنٹنٹ، کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والے اپنی ذہنی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے اسمائے عظائم کا نقش بنا کر پاس رکھیں تو آپ کی علمی و تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ والدین بچوں کے گلے میں اس لوح کو پہنائیں تو ان کی ذہانت بڑھے۔ یہ نقش سورۃ طٰہٰ کی آیت ہے۔

چال نقش		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم		
زدنی	رب	علماً
علماً	زدنی	رب
رب	علماً	زدنی

قران عطارد زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 21 ستمبر 16 بجکر 58 منٹ، مکمل نظر 22 ستمبر 14 بجکر 11 منٹ اور خاتمہ نظر 23 ستمبر 12 بجکر 38 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں میں نفاق، ان کی جگہ، گھر، کاروبار کو ویران و نقصان پہنچانا اگر ضروری ہو تو ساعت زحل میں سورۃ لہب کے آٹھ خالی البطن نقش لکھ کر مسلسل 8 دن ساعت زحل میں سیاہ دھاگہ لپیٹ کر احاطہ قبور میں دفن کرتے رہیں۔

(بقیہ صفحہ نمبر 35 پر)

تحقیق: فضل محمود نقاش ترتیب: رضیہ سیال/ اوچشریف

انتخاب زوجین
مختصر مختصر: خاوند ہو تو کیسا ہو؟ بیوی ہو تو کیسی ہو؟

محترم قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ! آپ نے علماء اسلام سے سن رکھا ہوگا کہ حضرت آدم علیہ السلام تخلیق ہو کر/ مخلوق بن کر جنت (ریسٹ ہاؤس) میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں ہر چیز اور آسائش موجود تھی۔ مگر اس جیسا ہمشکل (ہم راز یا ہمراز) وہاں موجود نہ تھا تو بہت پریشان تھے بلکہ اُداس تھے (اُداس کا ہر حرف جدا جدا ہے) اسی اداسی کا ذکر اللہ تعالیٰ کے استفسار/ دریافت کرنے پر جواباً کر بیٹھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تحفہ کے طور پر حضرت حوا علیہا السلام دی۔

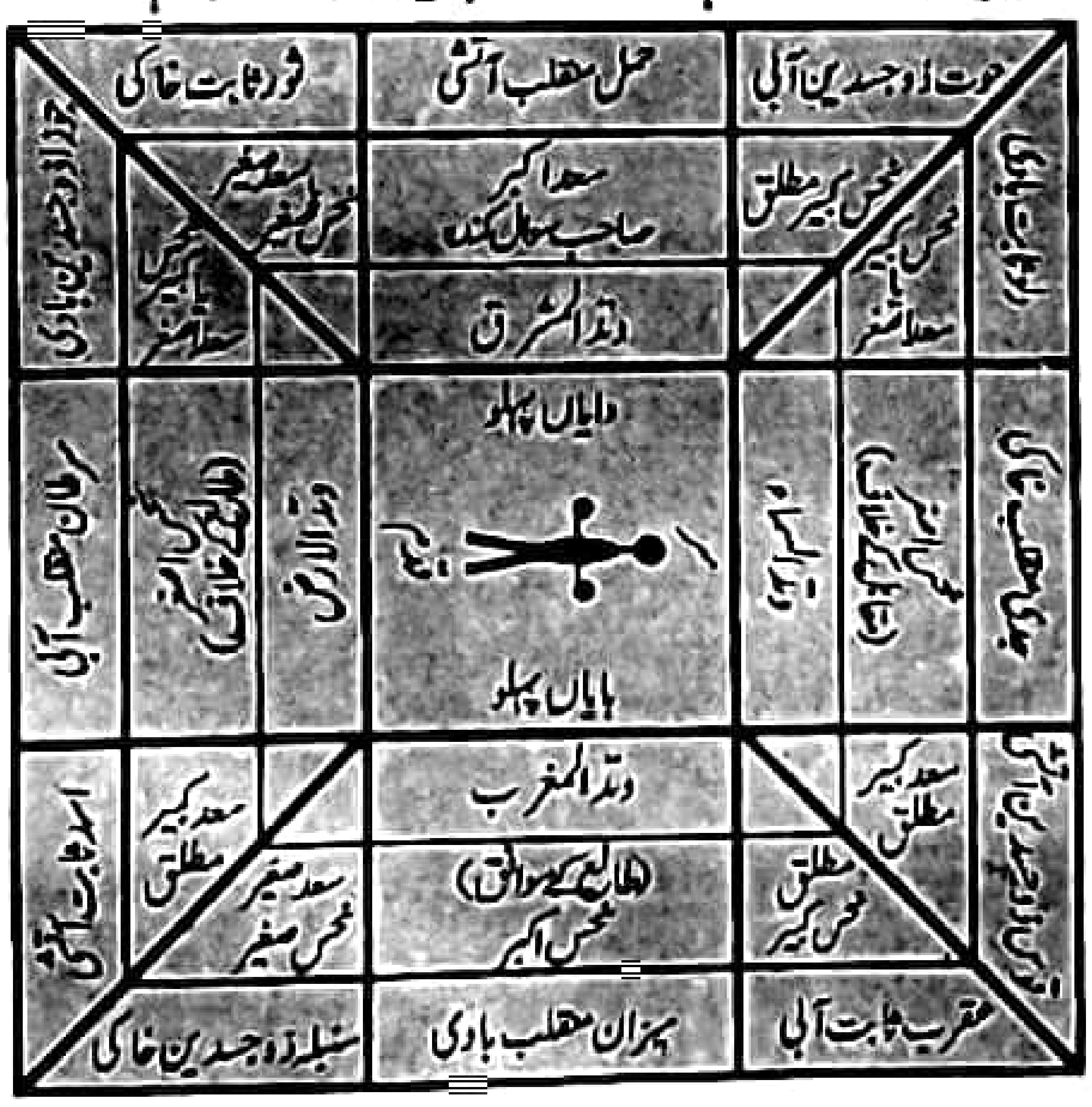
حضرت آدم علیہ السلام اپنے ہمشکل ساتھی کے لیے اداسی کی حالت میں مغموم اور روتے ہوئے سو گئے۔ (اسی لیے عشق و محبت میں مرد پہلے روتا ہے، عورت کبھی نہیں روئی) جب جاگے تو بائیں پہلو میں دل کے قریب حضرت حوا علیہا السلام کو مسکراتے ہوئے پایا۔ جسے دیکھ کر حضرت آدم علیہ السلام بڑے خوش ہوئے اور بے اختیار کہا تم تو حوا ہو۔ (حوا کے معنی ہیں تسی تو وڈے چنگے ہو، تسی تو وڈے سوہنے ہو)۔

حضرت آدم علیہ السلام میں جنت میں جب ستے تھے تو کس طرف سرہانہ ہوتا تھا اور کس طرف پائتی ہوتی تھی۔ یہ بات اب تک کسی مولوی صاحب نے نہ بتائی ہے۔ سنئے حضرت آدم علیہ السلام ۳۶۰ ڈگری پر جس سمت کو چاہیں پاؤں کر کے سو سکتے تھے۔ اوپر اللہ تعالیٰ تھا، نیچے جنت کے طبقات تھے، خانہ کعبہ کا تصور بالکل نہ تھا، کیا جنت آسمان پر تھی یا زمین پر تھی؟ اگر آسمان پر تھی تو وہاں مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کا تصور تھا؟ اگر زمین پر تھی تو سمتوں کا تصور تھا، کیونکہ شمس و قمر بہت پہلے تخلیق ہو چکے تھے۔ البتہ خانہ کعبہ (سعودی عرب کی مسجد الحرام/ بیت اللہ) کو آدم علیہ السلام نے بحکم اللہ تعالیٰ بذریعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام بنایا تھا۔ اس وقت سے یہ پہلا گھر بھی شمار ہوتا ہے اور بیت العتیق بھی کہا جاتا ہے، جو وادی بکہ/ مکہ میں ہے۔

مکرم و محترم قارئین کرام! حضرت آدم علیہ السلام چار طریقوں پر سو سکتے تھے۔

(i) شرقاً غرباً تو آپ کا بایاں پہلو جنوب کی طرف تھا۔ (ii) غرباً شرقاً تو آپ کا بایاں پہلو شمال کی طرف تھا۔
(iii) شمالاً جنوباً تو آپ کا بایاں پہلو مشرق کی طرف تھا۔ (iv) جنوباً شمالاً تو آپ کا بایاں پہلو مغرب کی طرف تھا۔
} چارپائی پر سوتے تھے یا نیچے زمین/ فرش پر سوتے تھے۔ یہ بحث نہ ہے۔

(i) خاوند کے بائیں طرف بیوی ہے اور بیوی کے دائیں طرف خاوند ہے۔ (ii) بیوی کے دائیں طرف خاوند ہے اور خاوند کے بائیں طرف بیوی ہے۔



اس طرح مشرق غالب حصہ ہوا اور مغرب مغلوب حصہ ہوا اور اسی طرح جنوب سرہانہ ہوا اور شمال پائتی بن گیا۔ گویا علم نجوم مشرق میں خاوند کو تسلیم کرتا ہے تو مغرب میں بیوی ہوگی اور اگر مشرق میں بیوی ہوگی تو مغرب میں خاوند ہو گا۔ اس قاعدہ کو دائرۃ النجوم اور زائچہ میں یوں بیان کیا جائے گا۔

وتد السماء پر سوال کنندہ مرد (خاوند) اور عورت (بیوی) کا سر ہوگا۔ تو وتد الارض کی طرف سوال کنندہ کے پاؤں ہوں گے۔ اس طرح وتد السماء کا نام وتد الراس بھی ہوگا اور وتد الارض کا نام وتد القدم ہوگا۔ چنانچہ طالع مشرقی میں سوال کنندہ ہوگا یا ہوگی تو مطلع غربی میں سوال علیہ/ سوال علیہا یا خاوند/ بیوی کو شمار کیا جائے گا۔ جب یہ قاعدہ اس طرح درست تسلیم کیا گیا تو گویا خانہ اول خاوند یا بیوی (سوال کنندہ) کا ہوا اور خانہ ہفتم بیوی یا خاوند سوال علیہمان (مرد یا عورت) کا ہوا۔ اس صورت میں خانہ ہفتم کو نحس اکبر اور طالع کو سعد اکبر کہا جاتا ہے۔ جبکہ خانہ ہائے پنجم و نہم کو سعد ترین اور تثلیث کے خانے شمار کرتے ہیں۔ اور خانہ چہارم و دہم کو نحس تر خانے کہتے ہیں۔ البتہ خانہ سوئم اور یازدہم کو سعد تر کہتے ہیں۔ زائچہ کے باقی چار



تسخیر ہمزاد اور سائنس

از قلم: کاشان احمد۔ کراچی

ہمزاد کی تسخیر کے کئی اعمال آپ نے کتابوں یا رسالوں میں پڑھے ہوں گے لیکن میں آج رسالہ آئینہ قسمت میں تسخیر ہمزاد پر ایک تحقیقاتی مضمون لے کر حاضر ہوا ہوں اور میں اپنے تجربہ شدہ اعمال اور ہمزاد کو تسخیر کرنے کے لیے چند مشقیں بھی قارئین کے لیے پیش کروں گا۔ محترم قارئین ہمزاد کے بارے میں نامکمل معلومات رکھنے والے لوگ ہمزاد کے شائقین عمل کو اس علم سے محروم رکھنے کی وجہ سے قبرستانوں، جنگلوں اور بیابانوں کا راستہ بتا دیتے ہیں۔ جبکہ ایک شائق علم نہایت ہی آسان طریقے سے با آرام عمل کرتے ہوئے گھر بیٹھے آسانی سے ہمزاد تسخیر کر سکتا ہے جس کی مرضی ہو تجربہ کر کے دیکھ لے۔ اب میں آگے چل کر آپ کو تسخیر ہمزاد کے متعلق مکمل واقفیت کرواؤں گا کہ ہمزاد کہتے کسے ہیں؟ اور اس کو کس طرح تسخیر کرتے ہیں؟

ہمزاد کہتے ہیں ہر گھڑی ہر لحہ ساتھ رہنے والا ہر ذی روح کے دو جسم ہوتے ہیں۔ ایک مرئی دوسرا غیر مرئی ایک کثیف دوسرا لطیف ایک مادی دوسرا روحانی۔ مادی وہ جسم ہے جسے ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں مگر روحانی جسم کو روحانی یا اندرونی آنکھوں کے سوا نہیں دیکھا جا سکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ ہوتی ہے مگر مادی جسم کے فنا ہو جانے پر بھی روحانی جسم زندہ رہتا ہے۔ اس لیے ہمزاد کو ہر چیز کے سائے سے منسوب کیا جاتا ہے۔ کیونکہ سایہ ہر وقت ہر حالت میں ساتھ رہتا ہے۔ کبھی بھی ایسا نہیں ہوتا کہ سایہ اپنے جسم کثیف سے جدا ہوتا ہو۔ اگر آپ کسی عامل ہمزاد کے پاس جائیں اور اس سے یہ کہیں کہ کراچی یا لاہور کی فلاں خبر منگائے تو وہ اپنے ہمزاد سے کہے گا کہ فلاں مقام پر جاؤ اور یہ خبر لے کر آؤ تو آپ کے خیال میں وہی ہمزاد یعنی انسان کا سایہ وہاں سے چلا جائے گا؟ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوتا۔ آپ دیکھیں گے کہ ہمزاد کا بھیجنے والا جس جگہ ہوگا وہیں پر اس کا سایہ بھی موجود ہوگا اور جس وقت عامل کو آپ کے سوال کا صحیح جواب دے گا، اس وقت تک ایک لمحہ کے لیے بھی اس کا سایہ اس سے جدا نہ ہوا ہوگا۔ مگر عامل آپ کے سوال کا صحیح جواب بھی دے دے گا۔ اس لیے ہمیں ذرا غور کرنا پڑے گا کہ پھر کون سی طاقت ہے جس سے عامل کام لے رہا ہے؟

نورانی پیکر

ایک لطیف ترین مادے کی طاقت ور لہریں بیکراں کائنات میں ہمیشہ بہتی رہتی ہیں۔ اس انرجی کو ایتھر کہتے ہیں۔ ایتھر کی تین قسمیں اور تین رنگ ہوتے ہیں۔ **1- کیمیاوی ایتھر**: اس کا رنگ سبز ہوتا ہے، سبز رنگ کا مطلب یہ ہے کہ مختلف رنگوں کا نمایاں عکس۔ **2- لائٹ ایتھر**: اسے نورانی کہا جاتا ہے اس کا رنگ اتنا نارنجی ہوتا ہے کہ بعض اوقات سنہرا معلوم ہونے لگتا ہے۔ **3- لائف ایتھر**: اس کا رنگ ہلکا نیلگوں یا آسمانی ہے نیلا رنگ روحانیت کی علامت ہے اور کچھ پراسراریت بھی رکھتا ہے۔ ایتھر کو سائنسی اصطلاح میں ''فلیڈ آف فورس'' بھی کہتے ہیں۔ یہ مادے کی لطیف ترین صورت ہے۔

مادہ تین طرح کا ہوتا ہے۔ 1- سیال جیسے پانی۔ 2- ٹھوس جیسے برف۔ 3- گیس جیسے بھاپ۔ لیکن ان کے علاوہ ایک اور بھی قسم موجود ہے۔ یہ نور کی شکل میں ہے ہم اسے ایتھر کہتے ہیں۔ اگر ہم اس کی نوری حیثیت کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کر دیں تو پھر ہم فطرت کے بعض پہلوؤں کا علم حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ان مظاہر کی تشریح کر سکتے ہیں۔ انسان کے مادی جسم کے علاوہ ایک ایتھری جسم بھی ہوتا ہے۔ ایک عکس آپ آئینہ میں دیکھتے ہیں اور دوسرا عکس آپ کو پرچھائیں کی صورت میں دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اس کا آپ کو تیسرا عکس نظر نہیں آتا۔ ہاں کبھی کبھار وہ آپ کو محسوس ہوتا ہے یا کبھی اس کی شعاعیں آپ کو نظر آ جاتی ہیں۔ انسان کے اس ایتھری عکس کا نام ماہرین نے ''السٹرائل پروجیکشن'' رکھا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب ہمارا شعور معطل ہو جاتا ہے تو یہ نورانی پیکر ہمارے جسم سے علیحدہ ہو کر عجائبات عالم کی سیر کو نکل جاتا ہے چونکہ یہ ایک شفاف اور چمکدار دھاگے کے ذریعے جسم سے اپنا کچھ نہ کچھ تعلق ضرور قائم رکھتا ہے۔ اس لیے ہمارا شعور بھی اس کی آوارہ گردی کے چند مناظر دیکھ لیتا ہے۔ جو غیب دانی کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس نورانی پیکر کو ہمزاد بھی کہتے ہیں اور اس کی تسخیر کے لیے چلے کھینچتے ہیں اور وظیفے پڑھتے ہیں۔ میں اپنا ایک ذاتی واقعہ تحریر کر رہا



ہوں۔اس رات جب میں شمع کے سامنے بیٹھ کر معمول کے مطابق اپنی مشق شروع کی تو اس کے چند ہی لمحوں کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی انجانی قوت میرے گرد منڈلا رہی ہے پھر مجھے اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سرسراہٹ سی محسوس ہوئی جو ایک لہر کی صورت میں دوڑتی ہوئی کنپٹی تک آگئی۔ پھر شریانوں سے گزر کر پیشانی کے اندرونی حصے سے ٹکرائی۔اسی لمحے مجھے اپنا جسم معدوم ہوتا محسوس ہوا۔ چاروں طرف گہری تاریکی چھا گئی۔خاموشی اور بھی گہری ہوگئی یہ چند سیکنڈ نہایت خاموشی سے گزر گئے۔ پھر ایسا محسوس ہوا جیسے چاروں طرف سے آوازیں اٹھ رہی ہوں اور پھر اچانک لگا کہ میں اپنے جسم سے باہر آگیا ہوں۔میرا جسم میرے سامنے اس طرح بیٹھا ہوا تھا جس طرح میں شمع بینی کے مراقبے میں بیٹھا کرتا ہوں۔اس کے بعد میرا وہ شفاف جسم (ہمزاد) دروازے کی طرف بڑھا مگر وہ زمین سے چند فٹ اونچا اڑتا رہا تھا اور جب میں نے دروازہ کھولنے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو معلوم ہوا کہ میرا ہاتھ اسی طرح دروازے کے پار چلا گیا جیسے روشنی شیشے میں سے ہو کر گزرتی ہے۔ میں کھلی فضا میں آگیا۔ اس کے بعد یہ محسوس ہوا کہ فضا نہایت ہی خوشگوار ہے موسم اس قدر شاندار ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا اور میں ہواؤں میں انگڑائیاں لیتا ہوا دھوئیں کی مانند لہرا رہا ہوں۔ مجھے اپنا جسم صاف نظر آرہا تھا۔ پوری کائنات میرے سامنے کھلی کتاب کی طرح پڑی ہوئی تھی۔ پھر اچانک یہ معلوم ہوا کہ میں اپنے جسم میں واپس آگیا ہوں۔یہ میرا واقعہ ایثری جسم پر کافی روشنی ڈالتا ہے۔ دراصل جب اعصاب اور لاشعور کی تمام قوتیں ایک مرکز پر جمع ہونے لگتی ہیں تو انسانی جسم سے توانائی کے بہاؤ یا شعاعوں کے اخراج کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور اس کا اثر اس نورانی پیکر پر پڑتا ہے۔ان نورانی شعاعوں کو الیکٹرو میگنیٹک یا موج برقاطیسی کہتے ہیں۔ان نورانی شعاعوں کا یہی حالہ انسانی جسم کا احاطہ کیے رہتا ہے اور کبھی چند فٹ کے فاصلے پر بلکل علیحدہ رہتا ہے۔ مگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ موت انسان کے خاکی جسم کی ہوتی ہے انسان کا نورانی پیکر ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

ایک طرف تو یہ توانائی نورانی پیکر کی صورت میں ہوتی ہے اور اس کا اندیشہ اعصاب سے قائم رہتا ہے۔ اعصاب کا تعلق لاشعور سے ہے۔ اعصاب اور لاشعور کو قابو میں رکھنے کی غرض سے سانس کی مشقیں کی جاتی ہیں۔ دوسری طرف اس نورانی پیکر (ہمزاد) کی توانائی کنڈالنی شکتی سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ جسے انگریزی میں ''سرپنٹ پاور'' کہتے ہیں۔ سرپنٹ پاور کی بیداری کے لیے شمع بینی کی مشق کی جاتی ہے۔شمع بینی اور سانس کی مشقوں سے دو فائدے ہوتے ہیں۔ایک تو یہ کہ توجہ ایک نقطہ پر جم جاتی ہے اور تمام قوت سمٹ کر یکجا ہو جاتی ہے۔دوسرے اس مشق کی وجہ سے ''سرپنٹ پاور'' یعنی اعصابی گچھوں میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور یہ قوت جو ریڑھ کی ہڈیوں میں پوشیدہ ہے۔ رفتہ رفتہ اوپر کی طرف کھسکنے لگتی ہے اور جب اس کا لاشعوری قوتوں سے ٹکراؤ ہوتا ہے تو اس کے نتیجے میں ہمزاد جسم سے باہر آجاتا ہے۔

کنڈالنی شکتی (سرپنٹ پاور)

ہر انسان میں ایک ایسی خاص قوت پائی جاتی ہے جسے یوگ کی اصطلاح میں کنڈالنی شکتی کہتے ہیں۔اس کا انگریزی ترجمہ ''سرپنٹ پاور'' ہے۔ ہماری اور آپ کی ریڑھ کی ہڈی میں ہر ثانیہ قوت حیات دوڑتی رہتی ہے۔ یہ قوت باہر سے درآمد نہیں کی جاتی۔ بلکہ یہ خود ہم میں اور آپ میں بافراط موجود ہے۔اگر ہم اپنی اس اندرونی قوت کو بیدار کر کے اس پر کچھ قابو حاصل کر لیں تو ہم اپنے اندر تسخیر ہمزاد کی اہلیت پیدا کرنے کی جانب یقیناً ایک کامیاب قدم اٹھائیں گے۔ یوگ کے تمام آسن اور دوسری مشقیں اسی لیے ہوتی ہیں کہ ریڑھ کی ہڈی میں جو قوت حیات پوشیدہ ہے، اسے بیدار کر دیا جائے۔ ریڑھ کی ہڈی کو آپ معمولی نہ سمجھیں وہ حرام مغز اور لاشعور اور کئی دوسری پر اسرار قوتوں کا منبع ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کی نلی میں اعصابی گچھے پائے جاتے ہیں۔ جن کا تعلق براہ راست ہمارے دماغ سے ہے۔ ان اعصابی گچھوں میں روح حیات ہمیشہ گردش کرتی رہتی ہے۔ روحیت کے نقطہ نظر سے اگر ہم مراقبے، ریاضت اور شمع بینی کی مشق کے ذریعے اس سرپنٹ پاور کو بیدار کر دیں تو نہ صرف یہ کہ ہم اپنی قوتوں سے حیرت انگیز کام لے سکتے ہیں۔ بلکہ اس کے ذریعے باطنی قوتوں پر بھی قابو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ جس طرح سائنس دانوں نے سالہا سال کی ریاضتوں اور تجربات کے بعد ایٹم کو توڑ کر اس سے ایک ناقابل قیاس قوت پرامز کر لی ہے۔ اسی طرح آپ بھی اس کنڈالنی شکتی کی بیداری سے اپنے اندر بے پناہ طاقت پیدا کر سکتے ہیں۔

یکسوئی اور فکر

ذہن کی یکسوئی اور توجہ جسے انگریزی اصطلاح میں ''کن سن ٹریشن'' کہتے ہیں اپنی جگہ یہ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ تسخیر ہمزاد کی تمام تر بنیاد ہی یکسوئی اور توجہ پر قائم ہے۔ جو شخص اپنے اندر اعلیٰ درجہ کی قوت پیدا کر لیتا ہے وہی اس مقصد

میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ محویت، استغراق، فکر، ذہنی یکسوئی یا توجہ سب ایک ہی شے کے مختلف نام ہیں۔ جب تک آپ کی دماغی قوتیں منتشر ہیں، آپ ہمزاد تسخیر نہیں کرسکتے۔ یکسوئی اور فکر کی شدت کی وجہ سے ہمزاد کے عمل یا سایہ یا عکس اور الفاظ عمل پر ان جزیات کی حقیقت کلیہ بھی ہمزاد پر مرکوز ہو جاتی ہے تو فکر کی اس مرکزیت سے ذہن میں ایک بے خیالی کی کیفیت جاری ہو جاتی ہے۔ اس بے خیالی میں جب فکر کچھ عرصے اور اسی نقطہ یعنی ہمزاد پر مرکوز رہتی ہے تو اکثر ہمزاد سے ملاقات ہونا شروع ہو جاتی ہے اور اسی دور میں ڈراؤنی اشکال روبرو آتی ہیں۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم اپنے جسم کی قید و بند سے آزاد ہو کر لامحدود خلائی وسعتوں میں کہیں اڑے چلے جارہے ہیں۔ یہ درحقیقت ایتھری جسم کی شعاعیں ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ ہم سے مشابہ ہیں اس لیے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ہم خود ہی خلا میں اڑ رہے ہیں۔ اس کیفیت کے فوراً بعد ہمارے کانوں میں ایسی آوازیں آنے لگتی ہیں جیسے ہواؤں کی سرسراہٹ ہو یہ آوازیں تیز ہوتے ہوتے سیٹیاں بن جاتی ہیں اور پھر ایسا معلوم ہونے لگتا ہے جیسے کہیں آبشار گر رہا ہو۔ اس کے بعد یہ آوازیں اتنی گرجدار ہو جاتی ہیں کہ قوت سماعت متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ پھر طرح طرح کی خوفناک شکلیں نظر آنے لگتی ہیں اور مختلف قسم کے سائے ناچتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ سب فریب بصارت و سماعت ہیں۔ اس لیے ہمیں ان سے خائف نہ ہونا چاہیے۔ ان سے بچنے کے لیے اگر ہم اپنے گرد حصار قائم کرلیں تو ان کے خوف سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے گرد کلمے کی انگلی سے ایک بڑا گول دائرہ کھینچ لیں اور اپنے چاروں طرف اسی دائرے پر چار کنکریاں رکھ دیں۔ یہ آپ کی دفاعی قوت کا حصار ہوتا ہے اور آپ کی اجازت کے بغیر کوئی چیز اس دائرے میں داخل نہ ہو سکے گی۔ اس کے بعد مشاہدات کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں ہمزاد سے معلومات لینا اور خوابوں میں نظر آنا اور ظاہری طور پر عالم نشرح کھلی آنکھوں سے ہمزاد کا اور مشاہدات کا نظر آنا وقوع میں آتا ہے۔ حتیٰ کہ ہمزاد مکمل صورت میں سامنے آموجود ہوتا ہے۔ جب آپ کی توجہ یعنی فکر کچھ دن تک اور اسی طرح ہمزاد پر مرکوز رہی تو پھر ایک سکوت طاری ہو گا۔ جس میں چند لمحوں کے لیے تو ہمزاد جدوجہد بن کر نظر آرہا ہوتا ہے، غائب ہوتا ہے، پھر ظاہر ہوتا ہے تو وہ آپ سے ہمکلام ہوگا اور اس میں صنف گویائی پیدا ہو جائے گی۔ لیکن بہتر ہے کہ آپ خود اس سے کلام نہ کریں، اسے پہلے کلام کرنے دیں آپ اس پر فکر یکسو کریں اور اس کی گویائی کے علاوہ آپ اپنی فکر کو اور باریک کریں توجہ میں باریکی ہو جائیں۔ حتیٰ کہ ایک دن روشنیوں اور نور کا ایک ہجوم آپ محسوس کریں گے، یہ ہمزاد کی تسخیر ہے۔

متبادل طرز تنفس

روحیت کے تمام ماہرین کو اب اس بات کا یقین ہو چکا ہے کہ ہمارے خیال اور سانس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یوگ میں متبادل طرز تنفس کی مشقیں ذہن کی تمام قوتوں اور اعصاب کی تمام توانائیوں میں مرکزیت پیدا کی جاتی ہیں۔ کائنات میں جو انرجی ہمیشہ موجود رہتی ہے اسے ہم سانس کے ذریعے اخذ کرتے رہتے ہیں۔ جب ہم سانس کی مشقیں کرتے ہیں تو خارجی انرجی اپنی قوت کے ساتھ ہماری رگوں پٹھوں اور شریانوں میں دوڑنے لگتی ہے۔ لیکن اس کا رخ صرف ایک سمت میں ہوتا ہے۔ وہ ہر طرف سے گھوم پھر کر اعصابی مرکز تک پہنچ جاتی ہے۔ جہاں پہلے ہی سے ایک زبردست قوت موجود ہوتی ہے۔ اندرونی انرجی سے جب اس خارجی انرجی کا ٹکراؤ ہوتا ہے تو باطنی انرجی اس کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے۔ تنفس کی مسلسل ضربوں کا یہ عمل برابر جاری رہتا ہے یہاں تک کہ سرپنٹ پاور بیدار ہو جاتی ہے۔ سانس کی مشقوں سے جسمانی طور پر بہت سے فوائد ہیں۔ مثلاً آکسیجن دماغ میں ذخیرہ ہو جاتی ہے اور مختلف بیماریوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ ذہنی طور پر یکسوئی حاصل ہوتی ہے اور دماغ میں ایک حیرت انگیز قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو مختلف فوائد مرتب کرتی ہے۔ قوت ارادی مضبوط اور قوت متخیلہ کو فعال کرتی ہے، حافظہ بہت قوی ہو جاتا ہے اور عام حالت سے کئی گناہ زیادہ کام کرنے لگتا ہے۔ ہمزاد کے سلسلے میں یہ اس لیے بھی مفید ہیں کہ تصور فعال ہوتا ہے۔ قوت خیال بجلی کی طرح اپنا کام کرنا شروع کر دیتی ہے اور دماغ ہر شے کا عکس جلد قبول کر لینا شروع کر دیتا ہے۔ دل میں ولولہ اور شوق پیدا کرتی ہیں۔ دماغ سے عمل کی اکتاہٹ کو ختم کر دیتی ہیں اور ہر وقت چاق و چوبند رکھتی ہیں۔

سانس کی مشق

کسی ایسے مقام پر چلے جائیں جہاں تازہ ہوا کا گزر ہو۔ اس کے لیے کسی باغ یا لان کو تجویز کیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ آپ اپنے مکان کے کھلے صحن میں آسمان کے نیچے بھی یہ مشق شروع کر سکتے ہیں۔ صبح کو سورج نکلنے سے قبل اور رات کو سونے سے پہلے آلتی پالتی مار کر شمال رخ منہ کر کے بیٹھ جائیں



سب سے پہلے اپنی دونوں آنکھیں بند کرلیں۔اس کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے سے ناک کا داہنا نتھنا بند کرلیں اور بائیں کھلے ہوئے نتھنے سے تازہ ہوا اندر کی جانب کھینچیں اور مسلسل کھینچتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ سانس کی آمد خود بخود بند ہو جائے۔اس کے بعد داہنے ہاتھ کی چوتھی انگلی اور چھنگلی کا ملا کر اس سے بایاں نتھنا خوب اچھی طرح بند کردیں۔انگوٹھے سے دایاں نتھنا اسی طرح بند رہنے دیں اور اس وقت تک سانس خارج نہ کریں جب تک کہ دم گھٹتا ہوا محسوس نہ ہو۔اب انگوٹھا ہٹالیں اور آہستہ آہستہ سانس خارج کرنا شروع کردیں اور اس وقت تک خارج کرتے رہیں۔جب تک کہ تمام سانس ختم نہ ہو جائے۔یہ ایک چکر ہوا۔اس طرح یہ مشق روزانہ دس مرتبہ کریں۔آپ جلد ہی اپنے اندر ایک عجیب فرحت محسوس کریں گے اور اعصاب بھی آپ کے قابو میں آجائیں گے۔

نوٹ: سانس کی مشق شروع کرنے سے پہلے جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ جسم میں کسی قسم کا تناؤ نہیں ہونا چاہیے۔ریڑھ کی ہڈی اور گردن کو ایک سیدھ میں رکھیں۔سانس کی مشق کرتے وقت اس بات خیال رکھنا ضروری ہے کہ پیٹ خالی ہو رات کھانا مغرب کے وقت آدھا پیٹ کھائیں۔

شمع بینی کی مشق

اچھے قسم کی موم کی بنی ہوئی ایک موم بتی لے لیں۔ان دوزانوں یا آلتی پالتی مار کر زمین پر بیٹھ جائیں اور پھر موم بتی روشن کرکے اپنے سامنے اس طرح رکھیں کہ اس کی لو آپ کی آنکھوں کے سامنے یعنی لو کو دیکھنے کے لیے نہ تو آپ کو سر اٹھانا پڑے اور نہ ہی سر جھکانا پڑے۔ پھر شمع کی لو کو بغیر پلک جھپکائے مسلسل دیکھنا شروع کردیں۔لیکن آنکھوں پر کوئی زور نہ ڈالیں۔ بالکل اس طرح جیسے عام طور پر دیکھا جاتا ہے۔البتہ اپنی پوری توجہ شمع کی لو پر مرکوز رکھیں۔تھوڑی دیر تک اسی طرح دیکھتے رہنے کے بعد آپ کو ایسا محسوس ہوگا، جیسے شمع کی لو سے رنگ برنگی کرنیں پھوٹ رہی ہیں۔روشنی کا یہ حالہ اور زیادہ پھیلتا جارہا ہے اور آپ کے دماغ میں خیالات کا ہجوم کم ہوتا جارہا ہے۔ اس کے بعد آپ کو اپنی شریانوں میں شعاعوں کی تیز لپک سی محسوس ہوگی۔سر میں کچھ گرانی پیدا ہو جائے گی اور پھر شمع کی اس لو میں آپ کو ہمزاد کی شبیہہ نظر آنے لگے گی۔اس حالت میں آپ کو کوئی مہیب اور ڈراؤنی صورت بھی دکھائی دے سکتی ہے۔لیکن آپ اسے ہمت کرکے دیکھتے رہیں۔چند ہی ہفتوں کی مشق کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ذہنی یکسوئی پیدا ہو چکی ہے اور اب آپ کی توجہ میں ایک قوت بھی پائی جاتی ہے۔شمع بینی کے دوران اگر آنکھیں جلنے لگیں یا ان میں سے پانی نکلنے لگے تو مشق چھوڑ دیں اور آنکھوں پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار کر تھوڑی دیر کے لیے آنکھیں بند کرکے آرام سے بیٹھ یا لیٹ جائیں۔دوبارہ مشق یا تو دوسرے دن کریں یا ایک دو گھنٹے کے بعد۔

نوٹ: یہ مشق تین منٹ سے شروع کرکے تیس منٹ تک پہنچا دیجیے۔

مراقبہ

مراقبہ رات کو پرسکون جگہ پر بیٹھ کر اور ایسے وقت میں کریں جب نزدیک شور وغل نہ ہو۔دور کی آوازوں سے بچنے کے لیے روئی کے پھوئے میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل ڈال کر نچوڑ کر اپنے کانوں میں ٹھونس لیں۔اس طرح آپ ہر قسم کے شور سے محفوظ رہ سکیں گے۔اس کے بعد آلتی پالتی مار کر شمال رخ منہ کرکے بیٹھ جائیں۔ایک سیاہ کپڑے کی پٹی اپنی آنکھوں پر باندھیں اور یہ تصور کریں۔مثلاً ہمزاد کا تصور کریں جو اندھیرا سامنے نظر آتا ہے۔اس میں دیکھنا شروع کریں اور خیال کو سامنے اندھیرے میں دیکھنے میں مصروف کر دیں اور اس اندھیرے میں خیال کریں کہ آپ کا ہمزاد کھڑا ہے اور اپنے جسم کو روزانہ دن کے وقت شیشہ میں غور سے دیکھا کریں اور ذہن میں اس کا خاکہ محفوظ کرلیں۔رات کو اندھیرے میں اس خاکہ کو ذہن میں تازہ رکھنے کی کوشش کریں۔تصور ہمزاد کو مضبوطی سے دماغ میں حاضر رکھیں اور ساتھ ساتھ استغراق گہرا کرتے جائیں۔لیکن استغراق سے ڈیلوں میں حرکت نہ ہونے دیں بلکہ نظر کو قائم رکھیں۔استغراق گہرا ہونے کی علامت یہ ہے کہ جو تصور آپ اپنے وجود کا جما رہے ہیں۔وہ ذہن سے محو ہوتا جائے گا۔آپ اس تصور کو گم ہونے دیں، کیونکہ یہ استغراق گہرا ہونے کی علامت ہے۔جب استغراق ہو جائے گا پھر اس میں قدرے روشنی ظاہر ہوگی۔بالکل صبح صادق کی سی روشنی ہوگی۔اب اس میں چکاچوند ہوگی اور بجلیاں سی چمکیں گی۔پھر ہمزاد اپنے پورے وجود سے کھڑا نظر آئے گا۔جو کامیابی کی دلیل ہے۔

قارئین کرام! یہ مشقیں جو مختصراً میں نے بیان کردی ہیں۔ان مشقوں پر اگر عامل نے عمل کیا تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ ہمزاد تسخیر نہ کرسکے۔اگر کوئی صاحب یہ سمجھنے لگے کہ یہ تو اوراق بڑھانے والا مسئلہ ہے۔باقی ہم تو صرف عمل ہمزاد کریں گے۔وہ یقیناً ناکام رہیں گے۔جب تک ان ہدایات پر عمل نہیں کیا جائے گا، کامیابی محال ہے۔

آسیب

از تحریر: زوار ظل حسن، پنڈی بھٹیاں

عربی میں آسیب لگنے یا سحر زدہ ہونے کو "الصرع" اور آسیب زدہ کو "المصر وع" کہتے ہیں۔ جبکہ انسانی عقل میں خلل واقع ہو اور اسے یہ شعور باقی نہ رہے کہ وہ کیا کر رہا ہے یا کیا کہہ رہا ہے یا ابھی کیا کیا ہے۔ یعنی اس کے اقوال کے مابین کوئی ربط نہ ہو۔ یا اس کا حافظہ باقی نہ رہے یا عقل میں خلل کے باعث اس کی حرکات و تصرفات میں خبطی پن پایا جائے یا اس میں سیدھے قدم رکھنے کی ہی قدرت موجود نہ رہے یا اس کے جسم کا توازن ختم ہو گیا ہو تو ایسے شخص کو عربی میں "المصر وع" یعنی پچھاڑا ہوا کہتے ہیں۔

حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں: آسیب وہ سبب ہے جو جسم کے اعضائے رئیسہ کو ان کے افعال سے بالکل روک دیتا ہے۔ جس کی وجہ وہ غلیظ ہوا، جو دماغ کے مساموں سے نکلتی ہے وہ روک دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ جنات، شیاطین ہوتے ہیں۔

جنات اور شیاطین کے ذریعے آسیب زدگی

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ الذین یا کلون الربو الا یقوب مون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان من المس "سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے۔ مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے، جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے۔"

امام القرطبی فرماتے ہیں: اس آیت میں جنوں کے ذریعے آسیب زدگی کا انکار کرنے والوں کے لیے واضح دلیل موجود ہے اور ان لوگوں کے انکار کی دلیل بھی ہے جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ سب طبیعتوں کا فعل ہے۔ شیطان نہ انسان میں ہاتھ ڈالتا اور نہ ہی اس کے چھونے سے کوئی آسیب زدہ ہوتا ہے۔

طبری کے نزدیک بھی اس آیات سے مراد یہ ہی ہے کہ جنات ہی آسیب کا سبب ہیں اور یہ جسم میں داخل ہو کر یا چھو کر آسیب کی شکل میں گزند پہنچاتے ہیں۔ بالجملہ جس کو علم، عقل اور معرفت میں سے تھوڑا سا حصہ بھی ملا ہے ان میں سے کوئی بھی اس قسم کے "صراع" یا آسیب کے وجود سے انکار نہیں کر سکتا ہے۔ خبیث ارواح کا اکثر تسلط ان ہی لوگوں پر ہوتا ہے جن کے اندر دینداری کم ہو یا ان کے دل اور زبانیں حقائق ذکرِ ایمانی اور نبویؐ تحصنات (تحفظ کے طریقوں یا قلعہ بندیوں) میں خراب یا شک و شباہت کا شکار ہوئی ہوں۔ پس ارواح خبیثہ اس شخص پر جلد آ جاتی ہیں جس کے پاس کوئی ہتھیار نہ ہوں اور کبھی عریاں حالت میں بھی اس کا اثر ہو جاتا ہے۔

آسیب کی علامات

مریض کی آنکھوں کا بند ہو جانا، پتلیوں کا کسی طرف حد درجہ گھوم جانا، نگاہوں کا کسی ایک نقطہ پر جم جانا، سختی کے ساتھ ہاتھوں اور انگلیوں کا اکڑ جانا، آنکھوں کا بند ہو جانا، بازوؤں کا اکڑ جانا، آنکھوں کا انگاروں کی طرح سرخ ہو جانا، جسم میں شدید رعشہ اور کپکپاہٹ کی کیفیت پیدا ہو جانا، چیخنا چلانا، گالی گلوچ بکنا، رونا، پکارنا، آواز کا بھاری ہو جانا، آواز کا بدل جانا، عجیب و غریب زبانوں کا بولنا اپنا نام بھول جانا، شدید جھٹکے کھانا، منہ سے تھوک رال جھاگ کا نکلنا، ناک سے غلاظت کا نکلنا، بے ہوشی یا نیم بے ہوشی کے دورے پڑنا، ڈر کر چھپنا، اجنبی زبان میں باتیں کرنا، قدم سیدھے نہ پڑنا، ٹکریں مارنا، بالوں کو نوچنا، کپڑے پھاڑنا، مرد کا عورت اور عورت کا مرد یا ان دونوں میں سے کسی کا بچہ یا جانور کی زبان میں بولنا اور بدن کا غیر متوازن ہو جانا، دل میں شدید درد کا اٹھنا، سر چکرانا، آنکھوں کا اوپر لگ جانا، دانتوں کا مضبوطی سے بند ہو جانا، عجیب و غریب آوازوں کا نکلنا۔

آسیب زدگی کے بعض اسباب

انسانوں پر آسیب زدگی جن چند وجوہات کی بنا پر ہو سکتی ہے۔ ان میں شہوت، نفسانی خواہشات اور عشق محبت شامل ہیں۔ جس طرح یہ چیزیں ایک انسان اور دوسرے انسان کے مابین ہوتی ہیں۔ اسی طرح شیاطین اور انسانوں کے درمیان بھی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ

چیزیں بغض، بدلہ، کینہ کے سبب سے بھی ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر جنوں کو انسان کوئی تکلیف پہنچائے یا انہیں یہ بدگمانی ہو جائے کہ فلاں انسان نے عمداً ان کو تکلیف پہنچائی ہے یا پہنچا رہا ہے۔ خواہ ایسا ان میں سے کسی پر پیشاب کرنے کی صورت میں ہو یا ان کی الواد میں سے کسی پر گرم پانی پھینکے یا بدبو غلاظت، کوڑا کرکٹ پھینکنے سے ہو یا ان میں سے کسی کو قتل کرنے کی صورت ہو۔ حالانکہ وہ انسان اس بات سے سرے سے لاعلم بھی ہو۔ تب بھی وہ ان کے ظلم وستم کا شکار بن سکتا ہے۔ چونکہ ان میں جہالت کے ساتھ ظلم کرنے کا مزاج بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اکثر وہ اس انسان کو جس سزا کا مستحق سمجھتے ہیں، سزا دینے لگ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ شر جنوں اور شیاطین کی طرف بلاوجہ یا محض کھیل تماشہ کی خاطر بھی ہو سکتا ہے۔ بہرحال وجہ چاہے کچھ بھی ہو مگر اس میں انسانی جان کو خطرہ ضرور لاحق ہوتا ہے۔

احتیاطی تدابیر

اب جبکہ یہ بات معلوم اور ثابت ہو چکی ہے کہ شیاطین کے خطرات سے کوئی شخص کسی بھی وقت محفوظ و مامون نہیں ہے۔ لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ ان سے تحفظ کے لیے تدابیر اختیار کریں۔ جو زوداثر اور مجرب ہونے کے ساتھ ساتھ عام اور فہم بھی ہو تاکہ ہر فرد ان سے یکساں مستفید ہو۔

حرز ابودجانہؓ

حرز ابودجانہؓ ہر قسم کے سحر آسیب اور ہر اس کیفیت کے لیے جو جنات، شیاطین کے شر سے مربوط ہوں۔ خصوصاً ایسے افراد کے لیے جن کو آسیب کی وجہ سے ''دورے'' پڑتے ہوں یا آسیب کبھی کبھی جسم میں حاضر ہوتا ہو۔ ایسا عموماً چاند کے آغاز میں یا آخر میں ہوتا ہے۔ جس سے ''زائد النور'' اور ''ناقص النور'' کہتے ہیں۔ ہندی میں ایسے اثرات ارواح خبیثہ، منگلا، چنڈی، کپالتی، مہندری سے منسوب کیے جاتے ہیں۔ جو انسانوں کے جسم میں خون کی مٹھاس اور شہوت کی خاطر داخل ہوتی ہیں اور مقصد کی تکمیل کے بعد جسم سے جدا ہو جاتی ہیں۔ اس حالت میں مریض کا اپنے اوپر کوئی کنٹرول نہیں ہوتا اور وہ عجیب وغریب آوازیں نکالتا ہے۔ اس کے جسم میں کئی گناہ طاقت آجاتی ہے۔ منہ سے جھاگ بہنا شروع ہو جاتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ یہ کیفیت ایک گھنٹے سے ''نو'' گھنٹے تک ہو سکتی ہے۔ ہوش آنے کے بعد جسم بوجھل ہو جاتا ہے۔ دماغ چکراتا ہے، آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ یادداشت کمزور ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ وہ انسان موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے یا پھر ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے۔ اسی طرح ایسی بالغ لڑکیوں کے لیے بھی حرز ابودجانہؓ مفید ہے، جو کسی بھی وجہ سے آسیب وسایہ کے جکڑ میں گرفتار ہوگئی ہوں، چاہے وہ تیز خوشبو لگانے کی وجہ سے یا پھر ننگے سر ہونے کی وجہ سے ہوں۔ جنات اور شیاطین مذکر کی نسبت مونث کے زیادہ گرویدہ ہوتے ہیں اور خوبصورتی، بناؤ سنگار کی وجہ سے ان کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ اس لیے مردوں کی نسبت خواتین آسیب کی زد میں زیادہ آتی ہیں۔ بہرکیف یہ حرز جو حضور اکرمؐ نے حضرت علیؓ کو تعلیم فرمایا اور آپ نے یہ حرز حرز ابودجانہؓ کو دیا تو اس کی برکت سے جنات ان کا گھر یہ کہتے ہوئے چھوڑ گئے کہ اے ابودجانہؓ تو نے تو ہم کو جلا دیا ہے، جب تک ہم زندہ ہیں، کبھی بھی تمہارے گھر نہ آئیں گے اور نہ ہی اس گھر اور اس شخص کے قریب آئیں گے، جس کے پاس یہ حرز ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

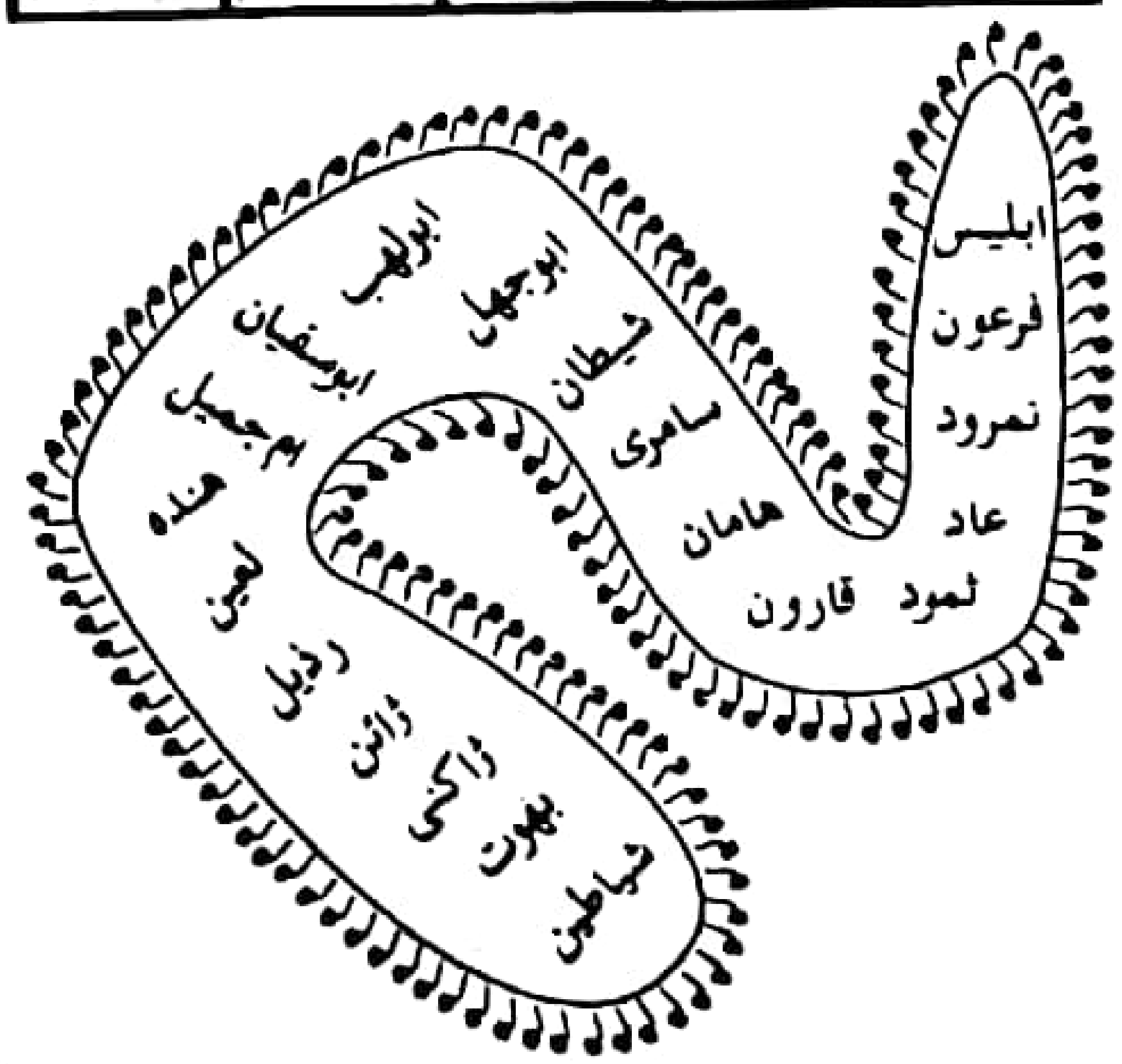
اگر آسیب کو حاضر کرنا مقصود ہو

جب مریض حالتِ غشی میں ہو تو مریض کی چھینگا کو پکڑ کر سورۃ یٰسین کی تلاوت کی جائے تو آسیب بدن میں حاضر ہو جاتا ہے اور ہم کلام ہو کر ہر قسم کے سوال کا جواب دیتا ہے۔ مگر اس تمام عمل کے دوران حصار قائم رکھنا ہوگا اور انگلی کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا ہوگا۔ کیونکہ آسیب کی گردن اسی انگلی میں ہوتی ہے۔ اگر آسیب زدہ شخص کو ہوش میں لانا ہو تو سورہ نور کی آخری تین آیات پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر چھینٹے مارے جائیں تو مریض فوراً ہوش میں آجاتا ہے۔ اگر آسیب کو بھگانا یا جلانا مقصود ہو تو یہ ذیل کا نقش آسیب زدہ کے بازو کے ساتھ باندھ دیں تو انشاء اللہ جتنا بھی قوی اثر آسیب ہوگا۔ فوراً بھاگ جائے گا۔

اگر آسیب کو جلانا مقصود ہو تو اس طلسم کو کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ آسیب جل کر راکھ ہو جائے گا اور مریض ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس مرض سے چھٹکارا پا جائے گا۔

یہ نقش مریض کے بازوؤں کے ساتھ باندھیں۔

لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ
یا اللہ	یا رحمٰن	یارحیم	یاستار	یاغفار
یاکریم	یاوہاب	یابدوح	یاغفور	یاشکور



یہ فتیلہ جلانے کے لیے مجرب ہے۔

حرز جناب امیر المومنین علیہ السلام

یہ حرز حفظِ شرِ جنات، شیاطین، سحر، جادو و دیگر ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لیے اپنی مثال آپ ہے۔ یہ تمام اعمال مجربات میں سے ہیں۔ اس حرز کے کرشمے بارہا مرتبہ اپنی آنکھوں دیکھیں ہیں۔ آسیب زاد ہزدہ کے جسم کے ساتھ باندھتے ہی آسیب جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ جنات اس حرز کی تاب نہیں لا سکتے۔ ارواح خبیثہ جن، بھوت، ڈین، ہمزاد، دیو، پری، غرض تمام شریر مخلوق اس حرز کے سامنے بے بس نظر آتے ہیں۔ یہ حرز آسیب زدہ، سحر زدہ کے لیے آہنی قلعہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حرز کو بروز جمعرات بعد از نماز فجر، عرق و زعفران سے لکھ کر مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔

بسم اللّٰہ الرحمٰنِ ای کنوس ای کنوش آرہ شش غطللبح یا مطظرون قوماً لیسون ما وماس ماو ما سا ساما سوما طملها لوس حنطوس مسفقلیش مساصعوس مسامعوس الرطعوس لطیفکس لطیفوس هذا هذا وما کنت بجانب المغربی اذ قفینا الی موسیٰ الامر یا فلان وما کنت من الشاهدین اخرج بقدرة اللّٰه منها و الا کنت من المسجونین اخرج منها فما یکون لك ان تتکبر فیها فاخرج انك من الصاغرین اخرج منها مذموماً مدحورا ملعونا کما لعنا اصحاب السبت و کان امر اللّٰه مفعولا اخرج یا ذالمنخرون اخرج یا سوراً سوراً سوراً بالاسم المخزون یا ططرون طرعون مراعون تبارك اللّٰه احسن الخالقین یاهیاً یاهیاً شراهیاً حیا قیوما بالاسم المکتوب علی جبهته اسرافیل اطر دواعن صاحب هذا الکتاب کل جن و جنیه و شیطان و شیطانة و تابع و تابعه و ساحر و ساحرة و غول و غوله و کل متبعث و عابث یعبث یا بن آدم ولا حول ولا قوة الا باللّٰه العلی العظیم وصلے علے محمد وعترية الطیبین الطاهرین۔

ازتحریر: ڈاکٹر عبداللطیف ملورالانی

جفری پیش گوئیاں

غیب کا حال اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں اور کوئی نہیں۔ میرا یہ علمی حساب ہے جو صحیح بھی ہو سکتا ہے اور کبھی غلط بھی۔

یاعلیم! آصف علی زرداری کے بعد صدر کون ہوگا؟

تخلیص: اص ف ع ل ی زردک ب ون ھ ۱۴ حروف

اسم الٰہی: ی اع زی زی ال ط ی ف ی۔ا

اعداد جمع: ۶۶۔۵۳۲۷۳۸۸۴۵۶۱۲

حروف: ب اھ دج ھ خ زب ج ھ۔دس

نظیرہ ہم مرتبہ خود: ب ی ن رس ×د ر××ن وا

جواب: بنے صدر نواز

فرانسیسی منجم کی پیش گوئی ہے کہ سن دوہزار بارہ میں عالمی جنگ ہوگی۔ یہ سوال میں نے بذریعہ مستحصلہ معلوم کرلیا۔

یاعلیم! کیا سن دوہزار بارہ میں عالمی جنگ ہوگی؟

تخلیص: ک ی اس ن دو ھ زر ب م ع ل ج

خاص مستحصلہ: ل ط پ ع م ج ھ وح ان س ک د

نظیرہ ہم مرتبہ خود: ک ی × ج ن ک × ن ا ھ د

جواب: گی جنگ نا ہو

یاعلیم! تیسری عالم گیر جنگ کب ہوگی؟

تخلیص: ت ی س رع ال م ک ج ن ب ھ د ۱۴

خاص مستحصلہ: ش ط ع ق س ب ک ن ل دم اد ھ

نظیرہ ہم مرتبہ خود: ج ن ک ی س ب د ھ س × ن

جواب: ۔جنگ بیس ہو سن

جواب: عالمی جنگ سن 2020ء میں ہوگی۔

یاعلیم! کیا بھارت ایٹمی طاقت میں پاکستان سے آگے نکل جائے گا؟

تخلیص: ک ی اب ھ رت م ط ق ن س ل ج ۱۴

مستحصلہ: پ اا ک ن ب دت ط اھ دش ل

نظیرہ: ع س س ذ غ ع ص ح ث س ق رزض

ہم مرتبہ نظیرہ: ک ی ا ک ن ی ل ھ د × ا ک

جواب: آگے نکلے وہ گا

وہ آگے نکلے گا۔

یاعلیم! کیا بھارت سپر طاقت بن جائے گا؟

تخلیص: ک ی اب ھ رت س ط ق ن ج ۱۲

مستحصلہ: ب ا ا ب ھ ر د د ط ا ھ ش

نظیرہ: ع س س ع ق د ص ر ث س ق ز

ہم مرتبہ نظیرہ: ک ا س ب × ر ب ن × ی

جواب: گا سپر بنے سپر بنے گا۔

یاعلیم! اگست سن انیس سو سینتالیس کی کس تاریخ کو پاکستان بنا؟

تخلیص: اک س ت ن ی دل رخ ب۔ا ۱۲

اسم الٰہی: ی ا ع ز ی ز ی ا ل ط ی ف ۱۲

اعداد ایقع جمع: ۹ ۳ ۶ ۵ ۴ ۷ ۸ ۶ ۲ ۴ ۳ ۲

حروف: پ ج د ر و ح ذ د ھ و خ ۔ ط

نظیرہ ہم مرتبہ خود: وخ دو و × ک ھ دوج

جواب: وجود کو چودہ

یاعلیم! کیا برازیل عالمی طاقت بن جائے گا؟

تخلیص: ک ی اب رزل ت م ط ق ن ج ۱۳

حروف مستحصلہ: ب اا ک ب ز ج دت ط ا ھ ل

نظیرہ ہم مرتبہ: ک ا ی × ن ب م ت ی ای

جواب: گا بنے ایٹمی

کے طالب کے قرین کو سطر اساس و نظیرہ میں تلاش کریں کہ ہم طبع ہو صفحہ میں ہو گا۔ اگر نہ ملے یا ملے اور ہم طبع نہ ہو تو حرف حاصل کے طالب کے طالب کو سطر اساس و نظیرہ میں تلاش کریں۔ صفحہ میں ہم طبع ہو گا اگر نہ ملے یا ملے مگر صفحہ میں ہم طبع نہ ہو تو حرف حاصل کے قرین کو دائیں جانب سے مقدم ہے۔ سطر اساس و نظیرہ میں تلاش کریں کہ صفحہ میں ہم طبع ہو گا۔ طالب کے طالب کے قرین کو سطر اساس و نظیرہ میں تلاش کریں کہ صفحہ میں ہم طبع ہو گا۔ اگر نہ ملے یا مل جائے اور صفحہ میں ہم طبع نہ ہو تو طالب کے طالب کے قرین کو سطر اساس و نظیرہ میں تلاش کریں۔ اگر نہ ملے تو مذکورہ طریقے کے مطابق ان کے نظیروں پر عمل کریں اور اگر نہ ملے تو نفس حرف پر عمل کریں۔ یہ جان لیجیے کہ مطلوب کا حرف سے بُعد (دُوری) دو ہے اور مطلوب کے مطلوب کا چار اور مطلوب کے مطلوب کے مطلوب کا چھ ہے۔ جبکہ خود حرف کا قرین ایک ہے اور مطلوب کا قرین تین اور مطلوب کے مطلوب کے قرین پانچ اور مطلوب کے مطلوب کے مطلوب کا قرین سات بُعد کا حامل ہے اور اسی طرح ابجد میں برخلاف توالی طالب بھی حرف سے دو بُعد رکھتا ہے اور طالب کا طالب چار بُعد اور طالب کے طالب کا طالب چھ بُعد کا حامل ہے۔ جبکہ خود حرف کا قرین ایک اور طالب کا قرین تین تین حروف اور طالب کا قرین سات بُعد کا حامل ہے۔ یہ وہ اشارہ ہے کہ بُعد ابجدی کو سات سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ مطلوب بطور توالی اور طالب برخلاف توالی ہوتا ہے۔ حروف ابجد میں سے ہر حرف کے بعد والا حرف اس کا قرین ہے۔ جبکہ اس کے قرین کے بُعد کے بعد والا حرف اس کا مطلوب ہے اور اسی طرح آخر تک بنا پر توالی نیز قرین کا مطلوب اس کا مطلوب ہے۔ البتہ سات حرفوں تک اور اسی طرح برخلاف توالی حرف سے متصل حرف اس کا قرین ہے اور اس کے قرین سے متصل حرف اس کا طالب ہے۔ برخلاف توالی سات حروف تک اس کے قرین و طالب ہیں۔ نیز دائرہ وجھز یہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر حرف اور اس کا مطلوب اور اس کے مطلوب کا مطلوب اور طالب اور قرین ان میں سے ہر ایک اور اس کا طالب اور طالب کا طالب اور قرین ان میں سے ہر ایک اور اس کا طالب اور طالب کا طالب اور قرین ان میں سے ہر کوئی طالب اور مطلوب اور قرین ہے۔ جو دائرہ ابجھز یہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اوپر کی دو سطریں ذیل کی دو سطروں کا قرین ہیں۔ (جاری ہے)

ا ج ھ ز ط ک م	س ف ق ش ث ذ ظ
ب د و ح ی ل ن	ع ص ر ت خ ض غ

بقیہ جفری پیش گوئیاں

تکسیر روی اول حرف چھوڑ کر: ھ ی ی ی ت ت ی ا ا ھ
دوسرا حرف چھوڑ کر: ا ا ع ک م ص ب ک ی ن
دونوں سطروں کو امتزاج دیا۔
ھ ا ی ا ی ع ی ک ت م ت ص ی ب ا ک ا ی ھ ن
نظیرہ ہم مرتبہ: ن ا ی ب ور م دت ی ر × ک ا ی ی ن
جواب: نا پوری مدت کرے آئینی
آئینی مدت پوری نہ کرے۔

یا علیم! افغانستان مستقبل میں امریکی کالونی (ریاست) بن جائے گا؟

تخلیص: ک ی ا ف غ ن س ت م ق ب ل ر و خ ۱۵
حروف نورانی: ب س م ا ل ھ ر ح ن ی د و ب س م
اعداد جمع: ۴ ۷ ۵ ۹ ۴ ۱ ۸ ۳ ۹ ۲ ۴ ۹ ۴ ۳ ۷
حروف: د ز ھ ط د ا ح ج ط ب و ط د ش ع
نظیرہ ہم مرتبہ: ن ھ × ی ن ب ی ا ک
جواب: نہی بنے گا

یا علیم! کیا کافر قوم افغانستان پر حکومت کر سکتی ہے؟

تخلیص: ک ی ا ف ر ق و م غ ن س ث ب ت ۃ ۱۵
حروف نورانی: ب س م ا ل ھ ر ح ن ی د و ب س م
اعداد: ۴ ۷ ۵ ۹ ۵ ۶ ۸ ۳ ۶ ۶ ۱ ۱ ۴ ۵ ۹
حروف: د ز ھ ط ن و ح ج س و ا ا ت ھ ط
نظیرہ ہم مرتبہ: ن ھ ی × ر × ک × س ک × ت ی ی ھ
جواب: نہی کر سکتی ہے

یا علیم! صدر اوباما کو کس سن میں موت کا خطرہ ہے؟

تخلیص: ص د ر ا و م ک س ن ی ت خ ط ھ ۱۶
حروف نورانی: ب س م ا ل ھ ر ح ن ی د د ب س
اعداد: ۲ ۱ ۶ ۲ ۹ ۹ ۴ ۵ ۱ ۲ ۸ ۳ ۲ ۲
حروف: ک ا س ب ط ص د ھ ا ب ح خ ر ک
نظیرہ ہم مرتبہ: ک ی ا ر ھ ن س ھ × و ک ا
جواب: گیارہ سن ہو گا

پچھلے ماہ جولائی کے شمارہ میں صفحہ نمبر **34** اور **35** پر ڈاکٹر عبداللطیف کی جفری پیشگوئیاں شائع ہوئی تھیں۔ کتابت کی غلطی کی وجہ سے ان کا نام شائع نہ ہو سکا۔ (ادارہ)

جنات کی دنیا

از تحریر: غلام قادر بلوچ۔ کراچی

استخدام قال عفریت من الجنّ

تسخیر جنات کے سلسلے میں ایک نایاب و مستند اور عظیم الشان عمل پیش خدمت ہے۔ جو حضرات جنات سے دوستی اور ان سے خدمت لینے کے خواہاں ہوں ان کو چاہیے اول کسی عامل باعمل سے باقاعدہ اجازت لے کر اور ان کی زیرِ نگرانی میں رہ کر تسخیر جنات کا عمل بجالائیں تاکہ کامیابی یقینی طور پر ان کا مقدر بن جائے اور کسی قسم کی نقصان کا اندیشہ بھی نہ رہے۔

ترکیب: نوچندی جمعرات سے عمل شروع کیا جائے اور تمام شرائط وآداب چلہ کشی کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور صلوٰۃ و صوم کی پابندی لازم و ملزم ہے۔ عامل کو چاہیے کہ دورانِ چلہ خلوت میں رہے اور عام لوگوں سے ملنے سے اجتناب کریں اور فارغ وقت درود شریف، استغفار اور قرآن شریف کی تلاوت کریں۔ درج ذیل نقش کو شرف قمر میں چاندی کی چراغ پر کندہ کیا جائے جو دورانِ عمل روشن کیا جائے گا۔

امین ۷۸۶ قال عفریت من

۷۵۰	۷۵۴	۷۵۷	۷۴۳
۷۵۶	۷۴۴	۷۴۹	۷۵۵
۷۴۵	۷۵۹	۷۵۲	۷۴۸
۷۵۳	۷۴۷	۷۴۶	۷۵۸

علیہ لقوی

الجن انا آتیك به

قبل ان تقوم من مقامك وانی

قبل از عمل حصار ضرور قائم کرے تاکہ دل میں کسی قسم کا خوف باقی نہ رہے۔ بخور جاوی، کزبرہ السودان و میعہ سائلہ سلگائیں۔ عبارت عمل کو ہر نماز کے بعد سات **(7)** بار اور رات کو چراغ جلا کر الگ سے اکتالیس **(41)** بار پڑھنا ہے۔ اول و آخر **11-11** بار درود تاج ضرور پڑھے۔ اسی طرح اکتالیس **(41)** یوم باپرہیز عمل کرے۔

دورانِ چلہ بہت سے مشاہدات ظہور پذیر ہوں گے۔ جن کا تذکرہ ماسوائے اپنے پیر یا استاد کے کسی سے ذکر نہ کریں۔ اختتام چلہ قوم جنات کا ایک وفد عامل کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ جو سلام پیش کر کے عامل سے حاجت طلبی دریافت کریں گے اور چند جنات عامل کی خدمت میں مامور کریں گے انہیں حضرت نبی سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی قسم دے کر تابعداری کا عہد لیں اور قول و قرار کرلیں بعد ازاں خدا بزرگ و برتر کا شکر بجالائیں اور صرف اپنی جائز امور میں ان کی خدمت حاصل کریں۔ عبارت عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اقسمت علیکم یا معاشر الجن والشیاطین بحق قال عفریت من الجن انا اٰتیك بہٖ قبل ان تقوم من مقامك وَانی علیہ لقوی امین و بحق قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجنّ فقالوا انا سمعنا قرآناً عجباً یھدی الی الرُشدِ اقسمت علیکم یا خدام ھذہ الأسماءِ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ و بحق والسماء ذات البروج والیوم الموعود و شاھد و مشھود قتل اصحاب الأخدود النار ذات الوقود اذھم علیھا قعود و ھم علٰی ما یفعلون بالمؤمنین شھود وما نقموا منھم آلّا ان یومنوا باللہ العزیز الحمید الّذی لہٗ ملك السّمٰوٰت والأرض واللہ علٰی کل شیءٍ شھید ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ثمّ لویتوبُوا فلھم عذاب جھنم وَلھم عذاب الحریق بحق یا قومنا اجیبوا داعی اللہ وآمنوا بہٖ یغفرلکم من ذنوبکم و یجرکم من عذاب الیم و من لا یُجب داعی اللہ فلیس بمعجز فی الارض ولیس من دونہٖ اولیاءِ اولئكَ فی ضلال مبین و بحق عَمُوْدِ عَمُوْشِ شَلْطِیخ شلطِیْخ یَا نوخ یَا نوخ طَھْطَمَہٖ طریُوشِ طریُوشِ اجیبوا یَا خُدّام ھذہ الأسماءِ احضرو احضروا اجِبْ یَا مَذْھَبْ وَانتَ یَا مرۃ وَانت یااحمر وانت یَا برقان وانت یَا ابیض وَانت یَا میمون وانت یَا زوبعۃ صاحب الرؤوس الأربعہ الرّاکب علی الفیل المتعمم بالثعبان اجب یاقحلوف اجیبوا واکشفوا الحجاب الذی بینی و بینکم حتّٰی اشاھد برھانکم توکلوا نما امرتکم بہٖ بحق قال عفریت من الجنّ انا آتیك بہٖ قبل أن تقوم من مقامك و انی علیہٖ لقوی أمین و بحق انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرّحیم ان لا تعلوا عَلَیّ وَأتونی مسلمین اجب یَا طفلوش وَ یادھموشِ بحق من اذا و بقدر بہٖ الافلاك اقسمت علیکم یَا خدام قال عفریت من الجنّ انا آتیك بہٖ قبل ان تقوم من مقامك ومانی علیہٖ لقوی امین و بحق الملك الذی لہٗ الف راس وفی کل راس الف وَجْہٖ وفی وجہٖ الف فمٌ وفی کل فمٌ لسان وکل لسان یسبحُ اللہ تعالٰی وبقدسہٖ بالف لغۃٍ لا نشبہٖ بعضھا بعضاً ان تفعلوا واحضروا واحضروا بحق ودود ودود قُدُّوس قُدُّوس قھارٌ قھارٌ بارك اللہ فیکم و علیکم۝

بقیہ: صدر آصف علی زرداری کا مستقبل

چوہدری پرویز الٰہی، مونس الٰہی، راجہ پرویز اشرف، پیر پگاڑا صاحب، مولانا فضل الرحمٰن، عمران خان۔ شوبز سے برصغیر کے عظیم اداکار دلیپ کمار، امیتابھ بچن، اداکار یوسف خان، آصف خان، ہدایت کارہ سنگیتا، اداکار افضال احمد، اداکارہ شمیم آراء، شبنم، شہنشاہ غزل خان صاحب مہدی حسن کے لیے 2010ء صحت اور زندگی کے حوالے سے بہت زیادہ دعاؤں اور احتیاط طلب ہوگا۔ نیز یہ کہ معروف مزاحیہ اداکار لہری اور گلوکار عالم گیر کی صحت 17 جولائی سے 19 اگست اور 17 اکتوبر سے 19 نومبر 2009ء تک (خدانخواستہ) زیادہ خراب ہوسکتی ہے۔ (الامان الحفیظ) نیز! یہی وقت صدر زرداری اور حکومت کے لیے زیادہ بہتر ہوگا۔ خاص عددی انکشاف! نواں قمری مہینہ، رمضان المبارک، دسواں سوال المکرم، بارہواں ذی الحجہ اور پہلا محرم الحرام۔ اہل کراچی اور ملک کے اکثر علاقوں کے لیے نئی تکالیف کا باعث ہوں گے؟؟ ہمارے منافقانہ اعمال لڑکیوں و عورتوں کا انتہائی بے حجاب ہونا، چلتے پھرتے تسبیح اور جھوٹ ایک ساتھ پھر نہ یہی ہوتا ......؟ واللہ اعلم بالصواب

بقیہ: نظرات سیارگان ستمبر 2009ء

تسدیس عطارد زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 29 ستمبر 6 بجکر 40 منٹ، مکمل نظر کیم اکتوبر 11 بجکر 14 منٹ اور 4 اکتوبر 15 بجکر 43 منٹ، خاتمہ نظر 7 اکتوبر 2 بجکر 31 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم نقش ناد علی لکھ کر بازو پر باندھ کر پاس رکھیں۔ یاد رہے کہ مولا مشکل کشا شیر خدا حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے مدد طلب کرنا عین سنت انبیاء ہے۔



بقیہ: ایران کیخلاف یہودی سازشیں

2008ء سے ان کے لیے 2009ء ہر لحاظ سے بھاری اور احتیاط طلب سال شروع ہوا تھا۔ 2009ء میں ان کے لیے احتیاطی مہینے بھی لکھ چکا ہوں اور جون کی 12 تاریخ سے ہی ان کے خلاف زبردست غیر ملکی سازشوں کا آغاز ہوا، جو پہلے خفیہ تھیں۔ 2010ء ایران کے لیے ہر حوالے سے زبردست "بھاری" سال ہوگا۔ جبکہ صدر احمدی نژاد کے لیے بہتر ہوگا۔ صدر احمدی نژاد کا وجود ایران اور ایرانی عوام کے لیے ہر لحاظ سے مبارک رہے گا۔ مشکل وقت میں صدر احمدی نژاد اپنے ملک اور عوام کو یہودی ناپاک سازشوں اور جارحیت سے محفوظ رکھنے کے لیے انتہائی مدبرانہ رول ادا کرتے ہوئے بہتر سے بہتر پالیسی بنا رہے ہیں اور بنائیں گے۔ ایران اور خود ان کے خلاف مکارانہ سازشیں جاری رہیں گی۔ 2010ء امریکہ کے لیے تو بہتر رہے گا۔ جبکہ اوبامہ اور اسرائیل کے لیے ہر لحاظ سے بھاری ہوگا۔ جولائی، ستمبر، اکتوبر، دسمبر 2009ء۔ جنوری، مارچ، مئی، جولائی، ستمبر، اکتوبر اور دسمبر 2010ء صدر بارک اوبامہ اور اسرائیل کے لیے ہر لحاظ سے انتہائی بھاری ثابت ہوں گے۔

پیارے قارئین! یہ بھی بتاتا چلوں کہ فلسطین اور اسرائیل دونوں کا عدد 5=5 ہے۔ اس لیے دونوں ملکوں کے مابین کبھی حقیقی صلح، دوستی اور امن نہیں ہوسکتا۔ ایسی صورت میں ہمیشہ کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے۔ جو حق پر ہوتا ہے اور انشاء اللہ بحق حضرت محمدؐ و آل محمدؑ علیہم السلام ہمارے مظلوم فلسطین برادر اسلامی ملک اور فلسطینی برادر عوام ضرور دائمی فتح سے ہمکنار ہو کر رہیں گے۔ یہی قدرتی تاریخی حقیقت ہے۔ اس حوالے سے الحمدللہ! 2013ء اور 2015ء اور 2022ء فیصلہ کن ہوں گے............؟

نوٹ: صدر محمود احمدی نژاد کے لیے 21 نومبر 2009ء سے نسبتاً بہتر وقت شروع ہوگا اور یہی وقت ایران اور عوام کے لیے زیادہ آزمائشی اور احتیاط طلب رہے گا۔ صدر احمدی نژاد کی اصل صلاحیتوں کا امتحان ہوگا۔ کیونکہ صدر کی پالیسیاں ہی ان کے ملک اور ان کے عوام کے لیے باعث نجات ہوں گی۔ ہر غیر ملکی جارحیت سے اور 2011ء صدر احمد نژاد کے لیے 2009ء سے زیادہ ہر لحاظ سے سخت ہوگا۔ اور......اور......اور......؟ خداوند تعالیٰ ہمارے کلمہ گو ایرانی بھائیوں، ان کے ملک اور ان کے دلیر اور مضبوط صدر محمود احمد نژاد کی مدد فرمائے اور ہر طرح کی مکارانہ سازشوں سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ ہمارے پیارے پاکستان اور کل عالم اسلام کو محفوظ رکھے اور دائمی امن اور خیر و برکت عطا فرمائے۔ (آمین یارب العٰلمین، بجاہ آئمہ معصومین علیہم السلام) واللہ اعلم بالصواب